شیخ الحدیث کرم الدین سلفی رحمہ اللہ

www.KitaboSunnat.com

# تین اہم مسئلے

- زبان سے نیت کرنا
- نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنا
- پاؤں سے پاؤں ملانا

مکتبۃ ابن کرم
IBN E KARAM LIBRARY

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

# محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

## تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

# توجہ فرمائیں

- **مکتبۃ ابن کرم** کے تمام لنکس پر دستیاب الیکٹرانک کتب عام قارئین کے مطالعے کے لیے پیش کی گئی ہیں۔
- دعوت و تبلیغ کے لیے ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

# تنبیہ

- **ابن کرم** لائبریری کی کسی بھی کتاب کو تجارتی اور مادی نفع کے لیے استعمال کرنا منع ہے۔
- دعوت و تبلیغ کے لیے مہیاکردہ ان کتب کو مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی اور قانونی جرم ہونے کے ساتھ ساتھ شرعی طور پر بھی جائز نہیں ہے۔
- اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغِ دین کی کاوشوں میں اپنا کردار ادا کریں۔
- اسلامی کتب کی نشرو اشاعت اور خرید وفروخت کے لیے رابطہ فرمائیں۔


INFO

ibn_e_karam@hotmail.com
youtube.com/user/ibnekaram
facebook.com/IbneKaram
scribd.com/ibn_e_karam
twitter.com/ibn_e_karam
ibnekaram.wordpress.com

اخوکم فی اللہ: تقی الدین احمد بن کرم الدین سلفی

IBN E KARAM LIBRARY

MAKTABAH IBN E KARAM

# تین اہم مسئلے

زبان سے نیت کرنا

نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنا

پاؤں سے پاؤں ملانا

مکتبۃ ابن کرم

تالیف

شیخ الحدیث کرم الدین سلفی رحمہ اللہ

مکتبۃ ابن کرم

IBN E KARAM LIBRARY

{جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں}

نام کتاب :..... تین اہم مسئلے

تالیف :..... شیخ العلامہ کرم الدین سلفی

ناشر :..... تقی الدین احمد بن کرم الدین سلفی

کمپوزنگ :..... ابو معاویہ نفی الدین احمد

صفحات :..... 20

تعداد :..... 1000

اشاعت :..... دوم .....نومبر 2012ء

قیمت :.....

ای میل :..... ibn_e_karam@hotmail.com

مکتبہ ابن کرم

## ہماری کتب ملنے کے پتے

ابو معاویہ تقی الدین احمد 0322/7005199 00971/559596893

ابو بکر یسلم 0300/2419597

مکتبہ قدوسیہ 042/7230585 غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

مدرسہ دار الحدیث 0442/521460 ساہیوال روڈ، اوکاڑہ

مکتبہ الامام بخاری 021/5381717 منظور کالونی، چوہدری رحمت علی روڈ، کراچی

مکتبہ باب السلام 06/5641293 الشارقة- الامارت العربية المتحدة

IBN E KARAM LIBRARY

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللّٰہ ھُوَ علیمٌ بِذَاتِ الصُّدُور وَالصَّلوٰۃ عَلیٰ مَن قَالَ انّما الاعمال بالنیات وعلیٰ الہ واصحٰبہ الذین لم یتلفّظوا بالنیّۃ.وعلیٰ ائمّۃ الھدیٰ الذین ھم صرحوا بانّ النیۃ ھی القصد ومحلّھاالقلب و بعد...

## زبان سے نیت کرنا

نیت کا معنی قصداور ارادہ ہے۔تمام اہل علم کا اتفاق ہے کہ قصداور ارادہ دل کا فعل ہے نہ کہ زبان کا۔

((اَلنِّیَّۃُ ھِیَ القَصْدُ وَالعَزم عَلیٰ فِعْلِ الشَّیئ وَمَحَلُّھَا القَلْبُ لَا تَعَلُّقَ لَھَا بِاللِّسَانِ اَصْلًا)) ❶

مولانا انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ لکھتے ہیں:((فَالنِّیَّۃُ اَمْرٌ قَلْبِیٌّ)) ❷

لہٰذا اگر نمازی نے دل سے نیت کر لی تمام ائمہ رحمہم اللہ کے نزدیک اس کی نماز صحیح ہوگی۔زبان سے نیت کا اظہار کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم،صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین تابعین رحمہم اللہ،ائمہ دین رحمہم اللہ سے قطعاً ثابت نہیں ہے۔

---

❶ اغاثۃ اللھفان. جلد1 صفحہ 156۔

❷ فیض الباری. جلد1 صفحہ 8۔

IBN E KARAM LIBRARY

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ رقمطراز ہیں: ((كَانَ ﷺ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَمْ يَقُلْ شَيْئاً قَبْلَهَا وَلَا يَلْفَظُ بِالنِّيَّةِ اَلْبَتَّةَ وَلَا قَالَ اُصَلِّيْ لِلّٰهِ صَلٰوةَ كَذَا مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ إِمَاماً اَوْ مَأْمُوماً وَلَا قَالَ اَدَاءً وَلَا قَضَاءً وَلَا فَرْضَ الْوَقْتِ وَهٰذِهِ عَشْرُ بِدَعٍ لَمْ يَنْقُلْ عَنْهُ اَحَدٌ قَطُّ بِإِسْنَادٍ صَحِيْحٍ وَلَا ضَعِيْفٍ وَلَا مُسْنَدٍ وَلَا مُرْسَلٍ لَفْظَةً وَاحِدَةً مِنْهَا اَلْبَتَّةَ بَلْ وَلَا عَنْ اَحَدٍ مِنْ اَصْحَابِهٖ وَلَا اسْتَحْسَنَهٗ اَحَدٌ مِنَ التَّابِعِيْنَ وَلَا الْاَئِمَّةُ الْاَرْبَعَةُ)) ❶

یعنی ”رسول اللہ ﷺ جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے اور اس سے پہلے کچھ نہ کہتے اور زبان سے نیت کرتے اور نہ یوں کہتے کہ میں چار رکعت فلاں نماز منہ طرف کعبہ شریف کی امام یا مقتدی ہوکر پڑھتا ہوں اور نہ اداء یا قضاً یا فرض وقت (وغیرہ) کا نام لیا کرتے تھے۔ یہ دس بدعات ہیں، اس بارے میں ایک لفظ بھی کسی نے رسول اللہ ﷺ سے سندِ صحیح یا سندِ ضعیف، یا مرسل قطعاً نقل نہیں کیا۔ بلکہ آپ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کسی ایک سے بھی منقول نہیں ہوا، اور کسی ایک تابعی نے اس کو پسند نہیں کیا اور چاروں

❶ زاد المعاد. جلد 1 صفحہ 51۔

IBN E KARAM LIBRARY

اماموں نے بھی اسے اچھا نہیں سمجھا۔''

**شیخ عبدالحق حنفی لکھتے ہیں:** ((لَا یَجُوْزُ التَّلَفُّظُ بِالنِّیَّةِ بِمَعْنَی اَنَّ ذٰلِكَ خِلَافُ السُّنَّةِ اِذْ لَمْ یُنْقَلْ ذٰلِكَ مِنَ النَّبِیِّ ﷺ وَاَصْحَابِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ)) ❶

یعنی ''نیت کا لفظوں سے اظہار کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ سنت کے خلاف ہے، اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور ان کے پیروکاروں سے منقول نہیں ہے۔''

**مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی حنفی لکھتے ہیں:** ((وحال آنکہ از آں سرور علیہ وعلیٰ الہ الصلوٰۃ والسّلام ثابت نشدہ است نہ بروایتِ ضعیف ونہ از اصحاب کرام، وتابعینِ عظام کہ بزبان نیت کردہ باشند بلکہ چون اقامت می گفتند تکبیر تحریمہ میفر مودند، پس نیت بزبان بدعت باشد)) ❷

یعنی ''زبان سے نیت کرنا رسول اللہ ﷺ سے سندِ صحیح بلکہ سندِ ضعیف سے بھی ثابت نہیں ہے۔ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور تابعینِ عظام رحمہم اللہ زبان سے نیت نہیں کرتے بلکہ جب اقامت کہتے تو صرف اللہ اکبر

---

❶ لمعات شرح مشکوۃ. جلد 1 صفحہ 55 جلد 1، کذا فی اشعۃ اللمعات. جلد 1 صفحہ 33۔

❷ دفتر اول حصہ سوم مکتوب نمبر 186 صفحہ 73 طبع امرتسر۔

IBN E KARAM LIBRARY

کہتے تھے۔لہٰذا زبان سے نیت بدعت ہے۔''

**شیخ الاسلام حافظ ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:** ((وَلَوْ مَكَثَ اَحَدُهُمْ عُمُرَ نُوحٍ [عليه السلام] يُفَتِّشُ هَلْ فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَوْ اَحَدٌ مِنْ اَصْحَابِهٖ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ لَمَا ظَفَرَ بِهٖ اِلَّا اَنْ يُجَاهِرَ بِالْكِذْبِ الْبُحْتِ فَلَوْ كَانَ فِي هٰذَا خَيْرٌ لَسَبَقُوْنَا اِلَيْهِ وَلَدَلُّوْنَا عَلَيْهِ)) ❶

یعنی ''اگر کوئی انسان نوح (علیہ السلام) کی عمر کے برابر تلاش وجستجو کرتا رہے کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کسی ایک نے اس سے کچھ کیا ہے تو وہ ہرگز کامیاب نہ ہو سکے گا سوائے سفید جھوٹ بولنے کے۔اگر اس میں بھلائی ہوتی تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سب سے پہلے کرتے اور ہمیں بتا کر جاتے۔''

**مولانا عبدالحی حنفی آکام النفائس میں لکھتے ہیں:** ((كَثِيْرًا مَا سُئِلْتُ عَنِ التَّلَفُّظِ بِالنِّيَّةِ هَلْ ثَبَتَ ذٰلِكَ مِنْ فِعْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاَصْحَابِهٖ وَهَلْ لَهٗ اَصْلٌ فِي الشَّرْعِ فَاَجَبْتُ بِاَنَّهٗ لَمْ تَثْبُتْ ذٰلِكَ مِنْ صَاحِبِ الشَّرْعِ وَلَا مِنْ اَحَدٍ مِنْ اَصْحَابِهٖ)) ❷

---

❶ اغاثة اللهفان. جلد 1 صفحہ 158۔

❷ فتاویٰ علمائے حدیث. صفحہ 90 حصہ دوم۔

IBN E KARAM LIBRARY

یعنی ''زبان سے نیت بول کر کرنے کے بارے میں بہت دفعہ مجھ سے سوال کیا گیا کہ یہ چیز رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ثابت ہے یا نہیں اور کیا شرع محمدی میں اس کا ثبوت اور اصل ہے؟ میں نے جواب دیا کہ زبان سے نیت کرنا رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کسی ایک سے بھی ثابت نہیں ہے۔''

## نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنا

نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنا رسول اللہ ﷺ کی صحیح سنت سے ثابت ہے اور زیر ناف ہاتھ باندھنے کی ایک حدیث بھی صحیح نہیں ہے۔

((قَالَ الْعُلَمَاءُ: اَلْحِكْمَةُ فِيْ هٰذِهِ الْهَيْئَةِ اَنَّهٗ صِفَةُ السَّائِلِ الذَّلِيْلِ وَهُوَ اَمْنَعُ مِنَ الْعَبْثِ وَاَقْرَبُ اِلَى الْخُشُوْعِ. وَمِنَ اللَّطَائِفِ قَوْلُ بَعْضِهِمْ، اَلْقَلْبُ مَوْضِعُ النِّيَّةِ وَالْعَادَةُ اَنَّ مَنِ احْتَرَزَ عَلٰى حِفْظِ شَيْءٍ جَعَلَ يَدَيْهِ عَلَيْهِ وَفِيْهِ حِفْظُ نُوْرِ الْاِيْمَانِ فِي الصَّلٰوةِ فَكَانَ اَوْلٰى مِنْ اِشَارَتِهٖ اِلَى الْعَوْرَةِ بِالْوَضْعِ تَحْتَ السُّرَّةِ)) ❶

❶ مرعاۃ شرح مشکوٰۃ جلد 1 صفحہ 557 طبع لاہور۔

IBN E KARAM LIBRARY

علماء نے اس ہئیت اور صورت کی حکمت یہ بیان کی ہے:

① ..... یہ عاجز، سائل کی صفت ہے۔

② ..... عبث سے زیادہ مانع ہے۔

③ ..... خشوع کے زیادہ قریب ہے۔

④ ..... دل نیت کی جگہ ہے اور عادت یہی ہے کہ جو شخص کسی چیز کی حفاظت کرتا ہے تو (سب سے پہلے) اس پر ہاتھ رکھتا ہے۔

⑤ ..... اور اس سے نماز میں نور ایمان کی حفاظت ہے (جس کا مرکز دل ہے) لہٰذا زیر ناف ہاتھ باندھنے سے شرمگاہ کی طرف اشارہ کرنے کے بجائے نور ایمان کی طرف اشارہ بہتر اور اولیٰ ہے۔

**خلافِ پیغمبر ﷺ کسی راہ گزید**

**کہ ہرگز بمنزل نخواھد رسید**

(1) ((عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى عَلٰى صَدْرِهِ)) ❶

''حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی آپ ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینے پر باندھ لیا۔''

---

❶ صحیح ابن خزیمہ. جلد 1 صفحہ 243۔

IBN E KARAM LIBRARY

(2)((عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجر رضی اللہ عنہ قَالَ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِذَا نَهَضَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ الْمِحْرَابَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ بِالتَّكْبِيْرِ ثُم وَضَعَ يَمِيْنَهٗ عَلٰى يُسْرَاهُ عَلٰى صَدْرِهٖ)) ❶

''حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا۔ آپ ﷺ مسجد کی طرف کھڑے ہوئے محراب میں داخل ہوئے پھر آپ ﷺ نے اللہ اکبر کے ساتھ ہاتھ اٹھائے پھر آپ ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینے پر باندھ لیا۔''

(3)((عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ يَسَارِهٖ وَ رَاَيْتُهٗ يَضَعُ يَدَهٗ عَلٰى صَدْرِهٖ)) ❷

''حضرت قبیصہ بن ھلب رحمہ اللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو (سلام کے بعد) دائیں بائیں پھیرتے ہوئے دیکھا اور میں نے آپ ﷺ کو سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے دیکھا۔''

(4)((عَنْ طَاؤُسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَضَعُ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى ثُمَّ يَشُدُّهُمَا عَلٰى صَدْرِهٖ وَهُوَ فِى الصَّلٰوةِ)) ❸

---

❶ البهيقى. جلد2 صفحہ 30 غنية الالمحى۔

❷ رواه احمد. جلد3 صفحہ 51 قدیم مصر، مرعاۃ صفحہ 557، فتح الغفور صفحہ 5، قال العلامة شمس الحق العظيم آبادى اسناد احمد بن حنبل قوى، ليس فيه علّة قادحة۔

❸ فتح الغفور صفحہ 6، مراسيل ابى داؤد صفحہ 6۔

IBN E KARAM LIBRARY

''جناب طاؤس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھتے پھر دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھ لیتے تھے۔''

## سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا سینے پر ھاتھ باندھنا

(5)((عن سلمان الفارس رضی اللہ عنہ قال لما رأی عیسیٰ انهم قد جدوا فی طلبها لبس جبة من شعر ثم توضأ واغتسل وصف قدميه فی محرابه حتی استويا والصق الكعب بالكعب وحاذی الاصابع بالاصابع و وضع يده اليمنی علی اليسریٰ فوق صدره)) ❶

''حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مائدہ کے طلب کے بارے میں جب لوگوں کے اصرار کو دیکھا تو کوٹ پہنا وضو اور غسل کیا، محراب میں اپنے قدموں کو سیدھا کیا اور ٹخنہ ٹخنے کے برابر کیا، اور انگلیوں کو بھی سیدھا کیا پھر سینے کے اوپر دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر باندھا۔''

(6)((عَنْ وَائِلٍ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ وَضَعَ يَمِينَهُ عَلَىٰ شِمَالِهِ ثُم وَضَعَهُمَا

---

❶ زاد المسير فی علم التفسير. جلد2 صفحہ 459 لابن الجوزی، الدر المنثور. جلد2 صفحہ 346، ابن کثیر. جلد2 صفحہ 117، 118۔ ثم قال هذا اثر غريب جدًا۔

IBN E KARAM LIBRARY

عَلیٰ صَدْرِہٖ)) ❶

''حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینے پر باندھ لیا۔''

(7)((وَعَنْ علی رضی اللہ عنہ فی الآیۃ ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ قَالَ وَضْعُ یَدِہِ الْیُمْنٰی عَلیٰ وسَطِ سَاعِدِہِ الْیُسْریٰ ثُمَّ وَضْعُھُمَا عَلیٰ صَدْرِہٖ فِی الصَّلٰوۃِ)) ❷

''حضرت علی رضی اللہ عنہ سورۃ کوثر میں مذکور ﴿وَانْحَرْ﴾ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں، دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی کلائی کے درمیان رکھنا پھر دونوں ہاتھوں کو نماز میں سینے پر رکھنا مراد ہے۔''

(8)((عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ قَالَ وَضْعُ الْیَمِیْنِ عَلَی الشِّمَالِ عِنْدَ النَّحرِ فِی الصَّلٰوۃِ)) ❸

''حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ﴿وانحر﴾ سے مراد نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر سینے پر باندھنا ہے۔''

---

❶ البیھقی. جلد2 صفحہ 30۔

❷ تفسیر فتح البیان. جلد10 صفحہ 462، تفسیر طبری. جلد10 صفحہ 326، احکام القرآن لابن العربی. جلد4 صفحہ 1975، البیھقی. جلد2 صفحہ 30۔

❸ فتح الغفور صفحہ 13، البیھقی. جلد2 صفحہ 31۔

IBN E KARAM LIBRARY

(9)((النَّحرُ وَضعُ الْيَمِيْنِ عَلَى الْيُسرٰى فِي الصَّلٰوةِ حِذَاءَ النَّحرِ قَالَهُ مُحمَّدُ بْنُ كَعْبٍ)) ❶

''محمد بن کعب کہتے ہیں کہ نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر سینے پر باندھنا مراد ہے۔''

(10) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے شاگرد ابوالجوزا بھی یہی تفسیر بیان کرتے ہیں۔ ❷

(11)((عَنْ ابْنِ جَرِيْرٍ الضَّبِّيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رضی اللہ عنہ يُمْسِكُ شِمَالَهُ بِيَمِيْنِهِ عَلَى الرُّسْغِ فَوْقَ السُّرَّةِ)) ❸

''ابن جریر رحمہ اللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے ناف سے اوپر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کے پونچھے کو پکڑ کر باندھا۔''

علامہ مجدالدین فیروز آبادی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

(12)((كَانَ يَضَعُ يُمْنَاهُ عَلٰى يُسْرَاه عَلٰى صَدْرِهٖ)) ❹

---

❶ تفسیر فتح البیان. جلد10 صفحہ 461۔

❷ احکام القرآن لابن العربی. جلد4 صفحہ 1975۔

❸ ابوداؤد، نسخہ ابن الاعرابی، حاشیہ ابوداؤد. جلد1 صفحہ 110 طبع اصح المطابع کراچی. مرعاۃ. جلد1 صفحہ 557۔ ❹ فتح الغفور صفحہ 24 طبع کراچی۔

IBN E KARAM LIBRARY

یعنی ''رسول اللہ ﷺ سینے پر دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا کرتے تھے۔''

علامہ سیوطی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

(13)((وَكَانَ ﷺ يَضَعُ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى ثُمَّ يَشُدُّهُمَا عَلٰى صَدْرِهِ)) ❶

یعنی ''رسول اللہ ﷺ اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھتے تھے، پھر دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھتے تھے۔''

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ کا ارشاد:

شیخ موصوف نماز کی مسنونات کا بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

(14)((وَوَضْعُ الْيَمِيْنِ عَلَى الشِّمَالِ فَوْقَ السُّرَّةِ)) ❷

یعنی ''دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر ناف سے اوپر رکھنا سنت ہے۔''

شمس الدین مرزا مظہر جان جاناں حنفی:

(15)((دست در نماز برابر سینه می بست وفاتحه خلف الامام میخواند ورفع سبابه میکرد)) ❸

یعنی ''مرزا مظہر جان جاناں نماز میں سینہ پر ہاتھ باندھتے تھے اور امام کے

---

❶ فتح الغفور صفحہ 24 طبع کراچی۔

❷ غنیة الطالبین صفحہ 10۔

❸ تقصار صفحہ 113۔

IBN E KARAM LIBRARY

پیچھے سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے اور (تشہد میں) رفع سبابہ کرتے تھے۔''

## علامہ محمد حیات سندھی حنفی فرماتے ہیں:

(16) ((اِنَّ لِوَضْعِ الْاَیْدِیْ عَلَی الصُّدُوْرِ فِی الصَّلٰوۃِ اَصْلاً اَصِیْلاً وَدَلِیْلاً جَلِیًّا فَلَا یَنْبَغِیْ لِاَھْلِ الْاِیْمَانِ الْاِسْتِنْکَافُ وَکَیْفَ یَسْتَنْکِفُ الْمُسْلِمُ عَمَّا ثَبَتَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ الَّذِیْ قَالَ لَایُؤْمِنُ اَحَدُکُم حَتّٰی یَکُوْنَ ھَوَاہُ تَبَعًا لِّمَا جِئْتُ بِہٖ بَلْ یَنْبَغِیْ اَنْ یَّفْعَلَ ذٰلِکَ)) ❶

یعنی ''نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنے کیلئے مضبوط بنیاد اور واضح دلیل موجود ہے، لہٰذا اہل ایمان کے لئے لائق نہیں ہے کہ وہ اس (سنت) سے انکار اور نفرت کریں۔ مسلمان اس چیز سے کیسے انکار اور نفرت کرسکتا ہے جو رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہو؟ جنہوں نے یہ فرمایا: کہ تم میں سے کوئی بھی ایماندار نہیں ہوسکتا جب تک اپنی خواہشات کو رسول اللہ ﷺ کی لائی ہوئی شریعت کے تابع نہ کرے بلکہ مسلمان کے لائق ہے کہ وہ اس (سینے پر ہاتھ باندھنے کی) سنت پر عمل کرے۔''

## ابن نجیم حنفی اور ابن امیر الحاج حنفی کا فیصلہ:

(17) ((اَنَّ الثَّابِتَ مِنَ السُّنَّۃِ وَضْعُ الْیَمِیْنِ عَلَی الشِّمَالِ وَلَمْ یَثْبُتْ حَدِیْثٌ

❶ فتح الغفور صفحہ 29۔

IBN E KARAM LIBRARY

يُوْجِبُ الْمَحَلَّ الَّذِیْ یَکُوْنُ الوَضْعُ فِیْهِ مِنَ الْبَدَنِ اِلَّا حَدِیْثُ وَائِلٍ رضی اللہ عنہ الْمَذْکُوْرُ)) ❶

یعنی ''سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا ثابت ہے اور کوئی ایسی حدیث ثابت نہیں ہے جو بدن سے ہاتھ باندھنے کے محل (جگہ) کو واجب قرار دیتی ہو سوائے وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی حدیث کے (اور اس میں سینے پر ہاتھ باندھنے کا ذکر ہے۔)''

## ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کے متعلق فیصلہ:

(18) ((وَاَمَّا حَدِیْثُ عَلِیٍّ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ فِی الصَّلٰوةِ وَضْعُ الْاَکُفِّ عَلَی الْاَکُفِّ تَحْتَ السُّرَّةِ ضَعِیْفٌ مُتَّفَقٌ عَلٰی تَضْعِیْفِهٖ)) ❷

یعنی ''حضرت علی رضی اللہ عنہ سے جو ناف سے نیچے ہاتھ باندھنے کے متعلق مروی ہے وہ ضعیف ہے اور اس کے ضعیف ہونے پر تمام محدثین کا اتفاق ہے۔''

(19) ((وَاَسْنَادُهٗ ضَعِیْفٌ)) ❸

---

❶ بحر الرائق صفحہ 330 مصری، ابکار المنن صفحہ 106، فتح الغفور صفحہ 27، مرعاۃ. جلد 1 صفحہ 557۔

❷ شرح مسلم للنووی. جلد 1 صفحہ 173۔

❸ فتح الباری. جلد 2 صفحہ 366۔

IBN E KARAM LIBRARY

# پاؤں سے پاؤں ملانا

نمازِ باجماعت میں صفوں کو سیدھا کرنا اور پاؤں سے پاؤں ملانا نہایت ضروری اور لازمی ہے۔ فاصلہ چھوڑ کر کھڑا ہونا رسول اکرم ﷺ کے واضح حکم اور سنت کے خلاف ہے۔

①((عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رُصُّوْا صُفُوْفَكُمْ وَقَارِبُوْا بَيْنَهَا وَحَاذُوْا بِالْاَعْنَاقِ فَوَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ اِنِّیْ لَاَرَی الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَاَنَّهَا الْحَذَفُ)) ❶

''حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مثل اپنی صفوں کو ملاؤ۔ اور صفوں کو قریب رکھو۔ اور گردنیں برابر رکھو (یعنی صف برابر جگہ پر ہو۔ کچھ اونچی اور کچھ نیچی نہ ہو۔ یا بڑے ایک صف میں اور بچے ایک صف میں کھڑے ہوں) اس اللہ کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں صف کے شگافوں میں شیطان کو داخل ہوتے ہوئے دیکھتا ہوں گویا وہ بکری کا بچہ ہے۔''

②((عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَقِيْمُوْا الصُّفُوْفَ وَحَاذُوْا بَيْنَ الْمَنَاكِبِ وَسُدُّوْا الْخَلَلَ وَلِيْنُوْا بِاَيْدِیْ اِخْوَانِكُمْ وَلَا

❶ رواہ ابوداؤد، مشکوۃ. جلد 1 صفحہ 98۔

IBN E KARAM LIBRARY

تَذَرُوْا فُرَجَاتِ الشَّيْطَانِ. وَمَنْ وَّصَلَ صَفًّا وَصَلَهُ اللّٰهُ وَمَنْ قَطَعَه قَطَعَهُ اللّٰه)) ❶

''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی صفوں کو سیدھا کرو، اور کندھوں کو برابر کرو، اور سراخوں کو بند کرو، اور اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں نرم ہو جاؤ، (یعنی مل کر کھڑے ہو) اور جو شخص صف کو ملائیگا اللہ تعالیٰ اس کو (اپنی رحمت سے) ملائے گا اور جو شخص صف کو توڑے گا اللہ اس کو (اپنی رحمت سے) توڑے گا، یعنی الگ کر دے گا۔''

③ ((وَقَالَ النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيْرٍ رضی اللہ عنہ رَأَيْتُ الرَّجُلَ مِنَّا يُلْزِقُ كَعْبَهُ بِكَعْبِ صَاحِبِهِ)) ❷

یعنی ''نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ ہم میں سے ہر شخص اپنا ٹخنہ اپنے ساتھی کے ٹخنے سے ملا کر کھڑا ہوتا ہے۔''

④ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ((وَكَانَ اَحَدُنَا يُلْزِقُ مَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِ صَاحِبِهِ وَقَدَمَهُ بِقَدَمِهِ)) ❸

یعنی ''ہم میں سے ہر ایک شخص اپنا کندھا دوسرے کے کندھے سے اور اپنا

---

❶ رواہ ابوداؤد، مشکوۃ صفحہ 99۔

❷ صحیح بخاری. جلد 1 صفحہ 100۔

❸ صحیح بخاری. جلد 1 صفحہ 100۔

IBN E KARAM LIBRARY

قدم دوسرے کے قدم سے (صف میں) ملا دیتا تھا۔''

متقدمین حنفیہ میں سے کسی ایک سے بھی یہ نہیں آتا کہ صف میں مل کر نہیں کھڑا ہونا چاہئے بلکہ اکابر حنفیہ کے واضح الفاظ ہیں کہ لوگوں کو باہم مل کر کھڑا ہونا چاہئے۔

چنانچہ امام محمد ''کتاب الآثار ،باب اقامة الصفوف'' میں لکھتے ہیں:

⑤((عَنْ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَوُّوْا صُفُوْفَكُمْ وَسَوُّوْا مَنَاكِبَكُمْ وَتَرَاصُّوْا وَلَيَتَخَلَّلَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ .الخ

وَقَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهٖ نَأْخُذُ وَلَا يَنْبَغِيْ اَنْ يَّتْرُكَ الصَّفَّ وَفِيْهِ الْخَلَلُ حَتّٰى يُسَوُّوْا وَهُوَ قَوْلُ اَبِيْ حَنِيْفَةَ)) ❶

''ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ صفیں اور شانہ برابر کرو اور خوب مل جاؤ، ایسا نہ ہو کہ شیطان بکری کے بچے کی طرح تمہارے درمیان داخل ہو جائے۔

امام محمد کہتے ہیں ہم بھی اس کو لیتے ہیں کہ صف میں خلل چھوڑ دینا مناسب نہیں حتی کہ ان کو درست نہ کر لیا جائے اور یہی ابوحنیفہ کا مذہب ہے۔''

⑥ درمختار مع الشامی صفحہ 593 میں ہے:((لِلْمَأْمُوْمِيْنَ اَنْ يَّتَرَاصُّوْا وَاَنْ يَّسُدُّوْا الْخَلَلَ وَاَنْ يُّسَوُّوْا مَنَاكِبَهُمْ وَيَنْبَغِيْ لِلْاِمَامِ اَنْ يَّأْمُرَهُمْ

❶ فتاویٰ ثنائیہ. جلد 1 صفحہ 470، کتاب الآثار صفحہ 21، باب اقامة الصفوف، حنفی فقہ کی معتبر کتب. بحر الرائق صفحہ 262، فتاوٰی عالمگیری مطبوعہ کلکتہ صفحہ 122۔

IBN E KARAM LIBRARY

بِذَالِكَ)) ❷

یعنی ''مقتدیوں کو چاہئے کہ خوب مل کر کھڑے ہوں۔صفوں کے درمیان خالی جگہوں کو بند کر دیں اور شانوں کو ہموار رکھیں۔ بلکہ امام کو چاہئے کہ انہیں اس امر کا حکم کرے۔''

⑦ مولانا اشرف علی تھانوی بہشتی گوہر میں تحریر فرماتے ہیں: صف میں ایک دوسرے سے مل کر کھڑا ہونا چاہئے، درمیان میں خالی جگہ نہ رہنا چاہئے۔ ❶

وصلی اللہ علی رسولہ النبی الکریم

❀ ❀ ❀ ❀

❶ فتاویٰ ثنائیہ. جلد1 صفحہ 471۔

❷ فتاویٰ ثنائیہ. جلد1 صفحہ 473؛ بہشتی گوہر تتمہ حصہ دوم صفحہ 59۔

IBN E KARAM LIBRARY

## فضیلۃ الشیخ کرم الدین السلفی رَحِمَہُ اللّٰہُ
## کی چند کتب ورسائل

(1) امام ابوحنیفہ کی قانون ساز کمیٹی کی حقیقت۔
(2) رکعات تراویح اور علمائے احناف۔
(3) تمباکو نوشی کا شرعی حکم (تالیف: محمد بن ابراہیم ال الشیخ رَحِمَہُ اللّٰہُ)
(4) غائبانہ نماز جنازہ۔
(5) تحذیر من البدع (ترجمہ) بدعات مروجہ (للشیخ عبدالعزیز بن باز)
(6) ولادت باسعادت اور ربیع الاوّل۔
(7) نماز میں سورۃ فاتحہ، احادیث صحیحہ وآثار سلف کی روشنی میں۔
(8) تین اہم مسئلے۔(زبان سے نیت کرنے کا حکم اور نماز میں ہاتھ باندھنے کا محل)
(9) اھداء ثواب اور قرآن خوانی۔
(10) آمین بالجہر۔
(11) ماہ محرم اور ہمارا عمل۔
(12) سیرت امام مسلم رَحِمَہُ اللّٰہُ۔
(13) بخاری کتاب الصلوٰۃ (ترجمہ مولانا داود راز دہلوی)
(14) معراج النبی ﷺ اور ماہ رجب۔
(15) اصلاحِ معاشرہ۔

IBN E KARAM LIBRARY

# ہماری دیگر مطبوعات

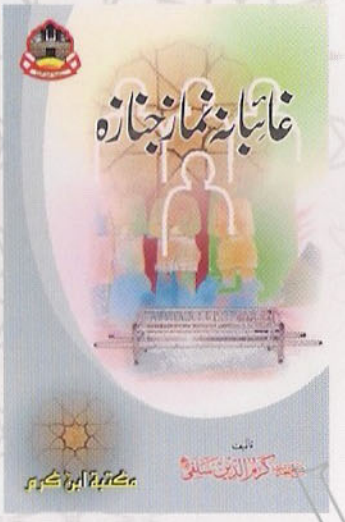


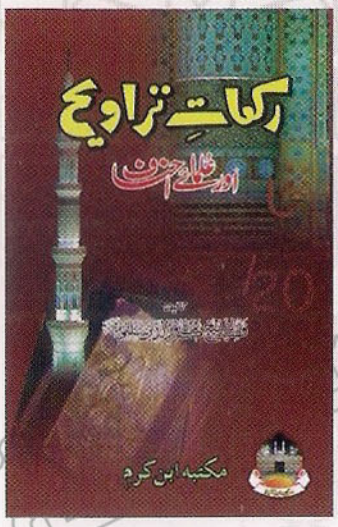


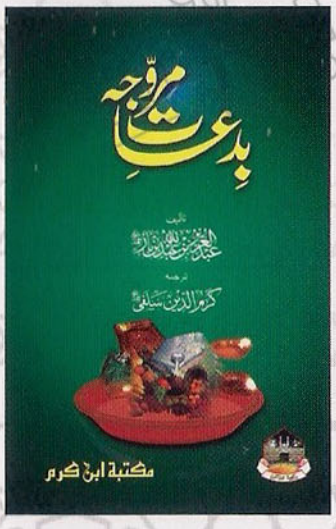


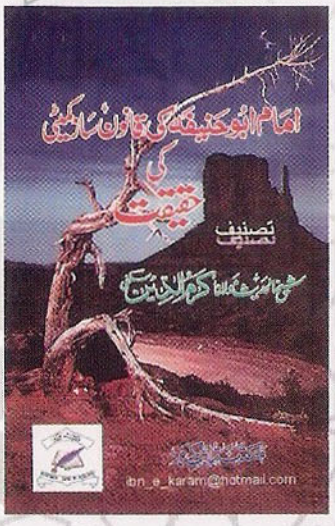


MAKTABAH IBN_E_KARAM

MAKTABAH
IBN-E-KARAM

IBN E KARAM LIBRARY